بسم الله الرحمن الرحيم مجموع الدرجات (۱۰۰) لكل سوال(۳۳) وللسوال الاول (۳۴) ولكل شق (۱۱) وللشق الاول من السوال الاول(۱۲) ولكل شق من السوال الثالث (۳۳)	الاختبار	السنوى ۱۴۴۷ھ المطابق ۲۰۲۶ء	الورقة	الرابعة
	التاريخ	۱۳ جنورى ۲۰۲۶	المرحلة	تجويد للحفاظ والحافظات
(۱)ان اجبت بالعربية الفصحى تستحق خمس درجات؛ (۲)اجب عن ثلاث فقط۔	الوقت	۴ ساعات	اسم الكتاب	علم الصرف ، طريقة جديدة ،الاربعين فى الحديث

وفاق المدارس الاسلامية پاکستان

۴

(حصه علم الصرف)

السوال الاول الف:-

(۱)علم الصرف کی تعریف کریں۔(۲)ضمہ، فتحہ، کسرہ، تنوین، حرکت اور سکون کی تعریف کریں۔(۳)فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف کریں۔

یا

ب،،

(۱)فعل مضارع کی گردان لکھیں۔(۲)فعل مضارع کے وہ صیغے بتائیں جن کے آخر میں پیش آتا ہے۔(۳)اِسْمَعْ اور اُكْتُبْ سے امر کی پوری گردان لکھیں۔

(حصه طريقة جديدة)

السوال الثانى الف: (مندرجہ ذیل الفاظ کا اردو میں ترجمہ کریں)

(۱) كِتابٌ ، ورقٌ ،قلمٌ،كُرسيٌّ ،مكتبٌ، مقعدٌ۔(۲)رأسٌ، وجهٌ ، عينٌ، أنفٌ،فمٌ، لسانٌ۔(۳)هذا رأسى،هذا فمى ، هذا أنفى ،هذا لسانى ۔

یا

ب،،(مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں)

(۱)اللہ میرا اور تیرا رب ہے۔اسلام میرا اور تیرا دین ہے، قرآن میری اور تیری کتاب ہے، محمد ﷺ میرا اور تیرا نبی ہے۔(۲)تصویر، پیمانہ، ہاتھ، ٹانگ، پیر، آنکھ۔

(۳)ہم کمرے میں ہیں، چھت ہمارے سر کے اوپر ہے، جھنڈا میرے سر کے اوپر ہے، یہ لمبا آدمی ہے۔

(حصه الاربعين فى الحديث)

السوال الثالث الف: (مندرجہ ذیل احادیث کا ترجمہ کریں)

(۱)عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ، كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ، لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ، إِلَّا الْجَنَّةُ»

(۲)عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ، فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ»

(۳)عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ: «جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ»

ب،،(مندرجہ ذیل احادیث کا ترجمہ کریں)

(۱)عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ»

(۲)عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أَلْجَمَهُ اللَّهُ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

(۳)عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رد»

بسم الله الرحمن الرحيم مجموع الدرجات (۱۰۰) لكل سوال(۳۳) وللسوال الاول (۳۴) ولكل شق (۱۱) وللشق الاول من السوال الاول(۱۲) ولكل شق من السوال الثالث (۳۳)	**الاختبار**	السنوی ۱۴۴۷ھ المطابق ۲۰۲۶ء	**الورقة**	**الثالثة**	۳
	التاريخ	۱۲ جنوری ۲۰۲۶	**المرحلة**	تجويد للحفاظ والحافظات	
(۱)ان اجبت بالعربية الفصحیٰ تستحق خمس درجات؛ (۲)اجب عن ثلاث فقط۔	**الوقت**	۴ ساعات	**اسم الكتاب**	تعليم الاسلام ، نور البصر	

(حصه تعليم الاسلام)

السوال الاول الف: ۔

(۱)بدن کے پاک ہونے سے کیا مراد ہے؟ (۲) نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۳)وضوء میں کتنے فرض ہیں؟

یا

ب،،

(۱) کن پانیوں سے وضوء کرنا جائز ہے؟(۲)توحید کے کیا معنی ہے؟صحابی اور ولی کی تعریف کریں۔

(۳) معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

السوال الثانی الف: ۔

(۱)ناپاک چیز بدن سے نکل کر کتنی بہہ جائے تو وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟ (۲) مسح کی مدت کا کس وقت سے حساب کیا جائے گا؟

(۳)اگر مقیم نے مسح کیا پھر سفر میں چلا گیا تو کیا کرے؟

یا

ب،،

(۱) کنواں کن چیزوں سے ناپاک ہو جاتا ہے؟(۲)اگر کنویں میں چڑیا یا کبوتر کی بیٹ گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۳) تیمم کسے کہتے ہیں نیز تیمم کب جائز ہے؟

(حصه نور البصر)

السوال الثالث الف:

(۱)تاریخ کی ابتداء کہاں سے ہوتی ہے؟(۲)زمین کی شروع میں کیا حالت تھی؟(۳)دین اسلام کی حقیقت کیا ہے؟

یا

ب،،

(۱)واقعہ موتہ میں نبی کریم ﷺ نے کیا وصیتیں فرمائیں؟(۲) معجزہ کس کو کہتے ہیں؟اور اسکی کتنی قسمیں ہیں؟

(۳) معجزہ اور سحر میں کیا فرق ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم مجموع الدرجات (١٠٠) لكل سوال(٣٣) وللسوال الاول (٣٤) ولكل شق (١١) وللشق الاول من السوال الاول(١٢) ولكل شق من السوال الثالث (٣٣)	الاختبار	السنوى ١٤٤٧هـ المطابق ٢٠٢٦ء	الورقة	الثانية
	التاريخ	١١ جنورى ٢٠٢٦	المرحلة	تجويد للحفاظ والحافظات
(١)ان اجبت بالعربية الفصحى تستحق خمس درجات؛ (٢)اجب عن ثلاث فقط۔	الوقت	٤ ساعات	اسم الكتاب	فوائد مكية مقدمة الجزرية

وفاق المدارس الاسلامیہ پاکستان

٢

(حصه فوائد مكية)

السوال الاول الف:۔

(۱)صفت کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں اور بتائیں کہ صفات لازمہ کل کتنے ہیں (۲) ج، ش، ی، ص ،ز اور س کا مخرج ذکر کریں۔

(۳)ض اور غنہ کا مخرج ذکر کریں؟۔

یا

ب،،(۱) ہمس اور جہر کے معنی تحریر کر کے مطلب واضح کریں۔(۲):ر: کے صفات متضادہ ذکر کریں؟

(۳)اقویٰ، قوی اور متوسط حروف تحریر کریں۔

السوال الثانى الف: ۔

(۱)حروف مستعلیہ اور حروف مستفلہ تحریر کریں۔(۲)نون ساکن اور نون تنوین کے کتنے احوال ہیں؟ تفصیل سے تحریر کریں۔

(۳)میم ساکن کے کتنے احوال ہیں تحریر کریں۔

یا

ب،،

(۱)ادغام کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف کریں۔(۲) اجتماع ساکنین علی حدہ اور علی غیر حدہ کی تعریف کریں؟

(۳) مد عارض اور مد لین عارض کسے کہتے ہیں تعریف کر کے امثلہ ذکر کریں؟

(حصه المقدمة الجزرية)

السوال الثالث الف: والنون من طرفه تحت اجعلوا ... والرا يدانيه لظهر أدخل

والطاء والدال وتا منه ومن ... عليا الثناياو الصفير مستكن

(۱)اشعار کا ترجمہ کریں۔(۲)اشعار میں ذکر شدہ تمام حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں۔

(۳)والصفير مستكن سے آخر تک تمام اشعار قلم بند کریں۔

یا

ب،، وحاذر الوقف بكل الحركه ... إلا إذا رمت فبعض الحركة

إلا بفتح أو بنصب وأشم ... إشارة بالضم في رفع وضم

(۱)اشعار کا ترجمہ کریں (۲)اسکان، روم اور اشمام کی تعریف کریں (۳)مندرجہ ذیل شعر کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں،

أبياتها قاف وزاي فی العدد ... من يحسن التجويد يظفر بالرشد

وحدت المدارس الاسلامیہ پاکستا

۱

بسم الله الرحمن الرحيم مجموع الدرجات (۱۰۰) لكل سوال(۳۳) وللسوال الاول (۳۴) ولكل شق (۱۱) وللشق الاول من السوال الاول(۱۲) ولكل شق من السوال الثالث (۳۳)	الاختبار	السنوى ۱۴۴۷ھ المطابق ۲۰۲۶ء	الورقة	الاولى
	التاريخ	۱۰ جنورى ۲۰۲۶	المرحلة	تجويد للحفاظ والحافظات
(۱)ان اجبت بالعربية الفصحیٰ تستحق خمس درجات؛ (۲)اجب عن ثلاث فقط۔	الوقت	۴ ساعات	اسم الكتاب	جمال القرآن تيسير التجويد

السوال الاول الف:۔ (حصه جمال القرآن)

(۱) تجوید کسے کہتے ہیں، نیز لحن جلی اور لحن خفی کی تعریف کریں۔(۲) مخارج کسے کہتے ہیں؟اور یہ کل کتنے ہیں تحریر کریں۔

(۳)دانتوں کے نام تحریر کریں۔

یا

ب،،(۱)صفت کی تعریف کر کے اقسام ذکر کریں۔(۲)ہمس، جہر،شدت اور رخوۃ کی تعریف لکھ کر ان کے مجموعے تحریر کریں۔

(۳)انحراف، تکریر اور تفشی کی وضاحت کریں۔

السوال الثانی الف:۔

(۱)غنہ کی تعریف اور مقدار تحریر کریں۔(۲) مد کسے کہتے ہیں نیز مد کی قسمیں اور مقدار ذکر کریں۔

(۳)مد لازم کسے کہتے ہیں؟نیز اسکی مقدار کیا ہے؟

یا

ب،،

(۱)وقف کسے کہتے ہیں؟نیز وقف کی قسمیں تحریر کریں۔(۲)وقف بالاسکان اور وقف بالسکون کسے کہتے ہیں؟

(۳) سکتے کا طریقہ تحریر کر کے بتائیں کہ قرآن مجید میں کل کتنے سکتے ہیں؟

(حصه تيسير التجويد)

السوال الثالث الف:۔(خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں)

(۱)جب سورت کی ابتداء سے تلاوت شروع کی جائے تو اعوذ باللہ بسم اللہ پڑھنے کی۔۔۔۔۔صورتیں ہیں(الف) دو(ب) تین(ج) چار۔

(۲) اگر تلاوت سورت کے درمیان سے شروع کرے اور بسم اللہ بھی پڑھی جائے تو صرف۔۔۔۔صورتیں جائز ہیں(الف)دو(ب) تین(ج)چار۔

(۳)جاننا چاہیے کہ حروف ہجا کل۔۔۔۔۔ہیں(الف)۲۸(ب)۲۹(ج)۳۰۔

(۴) ہے تعداد دانتوں کی کل تیس اور۔۔۔۔(الف)دو(ب) تین(ج)چار۔

(۵)صفات لازمہ۔۔۔ہیں(الف)۱۶(ب)۱۷(ج)۱۸۔

(۶) نون ساکن اور تنوین کے۔۔۔۔۔احکام ہیں(الف)دو(ب) تین(ج)چار۔

(۷)ص،ز،س،کو حروف۔۔۔۔کہتے ہیں(الف)نطعیہ(ب)شفویہ(ج)صفیریہ۔

(۸) صفت تفشی یہ صفت صرف۔۔۔۔میں پائی جاتی ہے(الف)ش(ب)ض(ج)ص۔

(۹)دونوں ہونٹ اس سے۔۔۔۔۔نکلتے ہیں(الف)ل،ن،ر(ب)ص،ز،س(ج)ب،م،و۔

(۱۰)جب حروف مدہ کے بعد اسی کلمے میں ہمزہ ہو تو اس کو مد۔۔۔۔کہتے ہیں(الف) متصل(ب)اصلی(ج)عارض وقفی۔

(۱۱)حروف قلقلہ۔۔۔۔۔ہیں(الف)چار(ب) پانچ(ج) چھ۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مجموع الدرجات (۱۰۰) لکل سوال(۳۳)
وللسوال الاول (۳۴) ولکل شق (۱۱)
وللشق الاول من السوال الاول(۱۲)

(۱)ان اجبت بالعربية الفصحی تستحق خمس درجات
(۲)اجب عن ثلاث فقط

الاختبار	السنوی ۱۴۴۷ھ المطابق ۲۰۲۶ء	الورقة	السادسة
التاريخ	۱۵ جنوری ۲۰۲۶	المرحلة	عامه (بنين)
الوقت	۴ ساعات	اسم الكتاب	تسهيل المنطق، شرح مأة عامل

وحدت المدارس الاسلامیہ پاکستان

٦

السوال الاول (الف): (۱) مفرد کی باعتبار واحد اور کثیر کتنی قسمیں ہیں ان میں سے علم، مشترک اور منقول کی تعریف کر کے مثالوں سے وضاحت کیجئے۔

(۲) مرکب کی تعریف کر کے بتائیں کہ مرکب کے لئے کتنی چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟۔(۳) مرکب تام اور ناقص کی تعریف کر کے ہر ایک کی قسمیں مع امثلہ بیان کیجئے۔

یا

(ب) (۱) کلی اور جزئی کی تعریف کر کے مثال سے وضاحت کیجئے نیز بتائیں کلی کی وجود اور عدم کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں ان میں سے دو کو مع امثلہ ذکر کیجئے۔(۲) معرّف کی تعریف اور اقسام کی وضاحت کر کے مثالیں بیان کیجئے۔(۳) قضیہ حملیہ کی وجود موضوع کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

السوال الثانی (الف): (۱) شرطیہ منفصلہ کی تعریف اور اقسام ذکر کر کے مثالوں سے وضاحت کیجئے۔(۲) تناقض کی شرائط میں وحدت جزو کل اور وحدت اضافت سے کیا مراد ہے وضاحت کر کے مثالیں ذکر کیجئے۔(۳) قیاس کی تعریف کر کے مثال سے وضاحت کیجئے۔

یا

(ب) (۱) تمثیل کا لغوی معنی کر کے بتائیں کہ تمثیل کو فقہاء کی اصطلاح میں کیا کہتے ہیں۔(۲) متواترات اور تجربیات کی تعریف اور مثالیں بیان کیجئے۔(۳) قیاس برھانی کی تعریف، برھان لمی اور انی کی وضاحت مع امثلہ کیجئے۔

(حصہ شرح مأة عامل)

السوال الثالث (الف): النوع الاول:-۔وحتی لإنتهاء الغاية فی الزمان نحو نمت البارحة حتی الصباح وفی المكان نحو سرت البلد حتی السوق وللمصاحبة نحو قرأت وردی حتی الدعاء۔(۱) عبارت کا بامقصد ترجمہ کیجئے۔(۲) وهی مختصة بالاسم الظاهر بخلاف إلی، عبارت کا مطلب ذکر کر کے مذکورہ فوائد کے علاوہ حتیٰ کا ایک اور فائدہ مع مثال تحریر کیجئے۔(۳) النوع الثالث: ما ولا المشبهتان بليس، ما اور لا کیا عمل کرتے ہیں نیز دونوں میں فرق ذکر کر کے مثالوں سے وضاحت کیجئے۔

یا

(ب): النوع السادس: حروف تجزم الفعل المضارع وهی خمسة احرف، (۱) عبارت کا ترجمہ کر کے بتائیں کہ حروف جازمہ کون کون سے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں۔(۲) النوع العاشر الناقصة: افعال ناقصہ کتنے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں انکی وجہ تسمیہ ذکر کیجئے (۳) النوع الثانی عشر: افعال المدح والذم، یہ افعال کتنے اور کون کون سے ہیں مع معانی تحریر کیجئے۔

بسم الله الرحمن الرحيم مجموع الدرجات (۱۰۰) لکل سوال(۳۳) وللسوال الاول (۳۴) ولکل شق (۱۱) وللشق الاول من السوال الاول(۱۲)	الاختبار	السنوی ۱۴۴۷ھ المطابق ۲۰۲۶ء	الورقة	الخامسة	وفاق المدارس الاسلامیۃ پاکستان ۵
	التاریخ	۱۴ جنوری ۲۰۲۶	المرحلة	عامه (بنین)	
(۱)ان اجبت بالعربیة الفصحیٰ تستحق خمس درجات (۲)اجب عن ثلاث فقط	الوقت	۴ ساعات	اسم الکتاب	هدایة النحو	

السوال الاول (الف): وهی منحصرة فی ثلٰثة اقسام اسم وفعل وحرف لانها اما ان لاتدل علٰی معنی فی نفسها وهوالحرف۔ (۱) عبارت کا ترجمہ کیجئے۔ (۲) اسم کی تعریف وجہ تسمیہ اور علامات ذکر کیجئے۔ (۳) فعل کی تعریف اور علامات تحریر کرکے فعل ماضی، مضارع، امر اور نہی کی دو دو مثالیں ذکر کیجئے۔

یا

(ب): فصل فی اصناف اعراب الاسم وهی تسعة اصناف الاول ان یکون الرفع بالضمة والنصب بالفتحة والجر بالکسرة ویختص بالمفرد المنصرف الصحیح وهو عند النحاة مالا یکون فی أخره حرف علة کزیدٍ۔

(۱) عبارت کا سلیس ترجمہ کیجئے۔ (۲) اسماء ستہ مکبّرہ مع اعراب تحریر کیجئے۔ (۳) جمع مذکر سالم کی تعریف اور اعراب ذکر کرکے نون تثنیہ اور نون جمع مذکر سالم میں فرق ذکر کیجئے۔

السوال الثانی (الف): اما الوصف فلا یجتمع مع العلمیة اصلا، وشرطه ان یکون وصفا فی اصل الوضع فاسود وارقم غیر منصرف وان صار اسمین للحیة لاصالتهما فی الوصفیة واربع فی مررت بنسوةٍ اربعٍ منصرف مع انه صفة ووزن الفعل لعدم الاصالة فی الوصفیة۔ (۱) عبارت کا ترجمہ کیجئے۔ (۲) وشرطه ان یکون وصفا فی اصل الوضع، وصف کے غیر منصرف میں موثر ہونے کی شرط کی وضاحت کیجئے۔ (۳) عبارت میں مذکور وصف کی وجودی اور عدمی مثال کی وضاحت کرکے بتائیں کہ وصف اور علمیت ایک ساتھ کیوں جمع نہیں ہو سکتے؟

یا

(ب): المقصدا لاول فی المرفوعات: (۱) مرفوعات کو منصوبات اور مجرورات پر مقدم کرنے کی وجہ ذکر کرکے بتائیں کہ مرفوعات کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں؟ (۲) اسم فاعل کی تعریف کرکے مثالوں سے وضاحت کیجئے۔ (۳) وان کان الفاعل مظهرا اس عبارت کا مقصد اور اس میں ذکر شدہ قاعدہ تحریر کریں۔

السوال الثالث (الف): فصل المفعول فیه هو اسم ما وقع فعل الفاعل فیه من الزمان والمکان ویسمی ظرفاً۔

(۱) عبارت کا ترجمہ کرکے وضاحت کیجئے۔ (۲) ظرف زمان اور ظرف مکان کی تعریف کرکے اقسام اور امثلہ ذکر کیجئے۔ (۳) ترکیب کیجئے۔ جاءنی راکبًا رجلٌ، جاءنی زیدٌ وغلامُهُ راکبٌ؟

یا

(ب): فصل: المجزوم عامله لم، لما، ولام الامر، ولام فی النهی، وکلم المجازات۔ (۱) ترجمہ کرکے عبارت کی مثالوں سے وضاحت کیجئے۔ (۲) لم اور لما میں فرق کرکے بتائیں کہ لم اور لما کیا عمل کرتے ہیں مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔ (۳) کلم مجازات سے کونسے کلمات مراد ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں مع امثلہ تحریر کیجئے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مجموع الدرجات (۱۰۰) لكل سوال(۳۳)
وللسوال الاول (۳۴) ولكل شق (۱۱)
وللشق الاول من السوال الاول(۱۲)

(۱)ان اجبت بالعربية الفصحى تستحق خمس درجات
(۲)اجب عن ثلاث فقط

الاختبار	السنوی۱۴۴۷ھ المطابق ۲۰۲۶ء	الورقة	الرابعة
التاريخ	۱۳ جنوری ۲۰۲۶	المرحلة	عامه (بنين)
الوقت	۴ ساعات	اسم الكتاب	علم الصيغه، دستور المبتدی

وفاق المدارس الاسلامیہ پاکستان

۴

السوال الاول (الف): (۱) مہموز کی تعریف اور اقسام مع امثلہ تحریر کیجئے (۲) معتل اور اسکے اقسام کی تعریف ذکر کر کے مثالوں سے واضح کیجئے۔ (۳) صحیح اور مضاعف کی وضاحت کر کے مثال ذکر کیجئے۔

یا

(ب): (۱) الضرب سے ماضی معروف کی گردان ذکر کر کے مذکر غائب وحاضر، مؤنث غائب وحاضر اور متکلم کے صیغوں کی پہچان کیجئے۔ (۲) فعل مضارع میں تاکید کے لئے کونسے حروف آتے ہیں، اَن، لن، کَی، اِذن، مضارع پر داخل ہو تو لفظا اور معنا کیا عمل کرتے ہیں، نیز یہ بتائیں کہ اگر ماضی پر نفی کے لئے لا آجائے تو اسکے لئے کیا شرط ہے؟ وضاحت کر کے مثال ذکر کیجئے۔ (۳) فعل امر کی تعریف کر کے بنانے کا طریقہ اور مثالیں ذکر کیجئے۔

السوال الثانی (الف): (۱) اسمائے مشتقہ کتنے اور کونسے ہیں ہر ایک کی تعریف کر کے مثالوں سے وضاحت کیجئے۔ (۲) ثلاثی مجرد کے کتنے ابواب ہیں مع امثلہ ذکر کر کے نصر سے صرف صغیر تحریر کیجئے۔ (۳) ثلاثی مزید مطلق بے ہمزہ وصل کے ابواب مع امثلہ ذکر کیجئے۔

یا

(ب): (۱) مہموز الفاء ازباب نصر اَلاَخذُ سے گردان کریں (۲) یَعِدُ، یَهَبُ، یَسَعُ اور عِدَةٌ، سِعَةٌ اور زِنَةٌ میں تعلیل کر کے دونوں قواعد ذکر کیجئے۔
(۳) اجوف واوی باب نصر ینصر سے اَلقَولُ، اثبات فعل ماضی معروف کی مکمل گردان تحریر کریں۔

السوال الثالث (الف): وصرف اجوف از تفعیل ومفاعلہ وتفعُّل وتفاعل نیز حکم صرف صحیح دارد چون جوّز یُجَوِّزُ تَجْوِیْزًا فهو مُجَوِّزٌ و مَیَّزَ یمیّزُ تمیزا فهو مُمَیِّزٌ و عاوَن یعاوِن مُعَاوَنَةً فهو معاوِنٌ و عاین یُعاینِ معایَنةً فهو معاینٌ و تجوّز یتجوزُ تجوُّزًا فهو متجوِّزٌ و تغیر یتغیرُ تغیُّرًا فهو متغیِّرٌ و تناوَل یتناولُ تُناوُلًا فهو متناولٌ تغایَرَ یتغایَرُ تغایُرًا فهو متغایرٌ۔
(۱) عبارت کا ترجمہ کیجئے۔ (۲) اجوف کی تعریف کر کے عبارت کی وضاحت کیجئے۔ (۳) جز این چهار باب که مذکور ست از اجوف وہمہ ابواب ناقص جائے اعلال و تغیر است وہر چہ از الن بروزن صحیح آید بر اصل خود باشد چنانچہ یدعُون ویرمین بروزن یَفعُلْنَ و یَفعِلْنَ و دَعَوْنَ و رَمَیْنَ بروزن فَعَلْنَ آمده است۔ عبارت کا مطلب بیان کیجئے۔

یا

(ب): فصل اوّل در بیان قوانین تخفیف ہمزہ:
یکے ہر ہمزہ منفردہ کہ ساکن باشد وما قبل او مفتوح روا باشد کہ او را بالف بدل کنند چون راسٌ ویاخُذ کہ دراصل رَأسٌ ویَأخُذ بوده است
ہمچنین ہر ہمزہ منفردہ کہ ساکن باشد وما قبل او مضموم روا باشد کہ او را بدل کنند بواؤ چون بُوسٌ و یُوخَذُ کہ دراصل بُؤسٌ و یُؤخَذُ بوده است
(۱) مذکورہ عبارت کی روشنی میں راسٌ و یاخُذُ کی تعلیل کر کے قاعدہ کی وضاحت کیجئے۔ (۲) ہمچنین ہر ہمزہ، قاعدہ کی وضاحت کیجئے۔ (۳) وقوع حرف ساکن بعد واؤ و یاء مانع تعلیل ست چون جَوَادٌ و طَوِیْلٌ و عَیُوْنٌ۔ عبارت کی وضاحت کیجئے۔

بسم الله الرحمن الرحيم مجموع الدرجات (١٠٠) لكل سوال(٣٣) وللسوال الاول (٣٤) ولكل شق (١١) وللشق الاول من السوال الاول(١٢)	الاختبار	السنوى ١۴۴٧هـ المطابق ٢٠٢٦ء	الورقة	الثالثة	وفاق المدارس الاسلامية پاكستان ٣
	التاريخ	١٢جنورى ٢٠٢٦	المرحلة	عامه (بنين)	
(١)ان اجبت بالعربية الفصحى تستحق خمس درجات (٢)اجب عن ثلاث فقط	الوقت	۴ ساعات	اسم الكتاب	مختصرالقدورى	

السوال الاول(الف):(باب الأنجاس): تطهير النجاسة واجب من بدن المصلي وثوبه والمكان الذي يصلي عليه ويجوز تطهير النجاسة بالماء وبكل مائع طاهريمكن إزالتها به كالخل وماءالورد-(١)عبارت کاترجمہ کیجئے-(٢)اگر نجاست کااثر دھوپ سے ختم ہو جائے تواس زمین پر نماز اور تیمّم کاکیا حکم ہے (٣) نجاست خفیفہ اور غلیظہ کی وضاحت کرکے دونوں کاحکم ذکر کیجئے-

یا

(ب): باب شروط الصلاة التي تتقدمها: ويستقبل القبلةإلا أن يكون خائفا فيصلي إلى أي جهة قدرفإن اشتبهت عليه القبلة وليس بحضرته من يسأله عنها اجتهد وصلى-(١)عبارت کاسلیس ترجمہ کیجئے-(٢)عبارت میں مذکور شرط کے علاوہ نماز کے شرائط تحریر کیجئے-(٣)شرط اور رکن میں فرق ذکر کریں -

السوال الثاني(الف):[باب صدقة الغنم] ليس في أقل من أربعين شاة صدقةفإذا كانت أربعين شاةسائمة وحال عليها الحول ففيها شاة -(١)عبارت کاترجمہ کیجئے-(٢)والضأن والمعز سواء"کی وضاحت کرکے ایک سو بیس سے چار سو تک بکریوں کی زکوٰۃ کا حکم بیان کیجئے-(٣)ذمی کو صدقات واجبہ یاصدقات نافلہ دے سکتے ہیں یانہیں نیز تعمیر مسجد یافلاحی کاموں میں زکوٰۃ استعمال ہو سکتی ہے؟-

یا

(ب):[باب صدقة الفطر]-ووجوب الفطرة يتعلق بطلوع الفجرالثانى من يوم الفطرفمن مات قبل ذلك لم تجب فطرته ومن أسلم أو ولد بعد طلوع الفجرلم تجب فطرته والمستحب للناس أن يخرجوا الفطرة بعد طلوع الفجر يوم الفطرقبل الخروج إلى المصلى وإن أخروها عن يوم الفطرلم تسقط وكان عليهم إخراجها-(١)عبارت کاترجمہ کیجئے-(٢) صدقۃالفطر کب اور کس پر واجب ہے نیز اسکی مقدار ذکر کیجئے-(٣) بالغ اولاد،بیوی اور کافر غلام کے صدقۃالفطر کاحکم ذکر کیجئے-

السوال الثالث (الف):[كتاب الصوم]-فإن أكل الصائم أو شرب أو جامع ناسيا لم يفطر فإن نام فاحتلم أو نظر إلى امرأته فأنزل أو أدهن أو احتجم أو اكتحل أو قبل لم يفطرفإن أنزل بقبلة أو لمس فعليه القضاء ولاكفارة عليه-
(١)عبارت کاترجمہ کیجئے-(٢)صوم کی لغوی اور شرعی تعریف تحریر کیجئے-(٣)قیئ اور استقاء میں فرق ذکر کرکے بتائیں کہ کس صورت میں قضاء صوم لازم ہے؟

یا

(ب):[كتاب البيوع]- البيع ينعقد بالإيجاب والقبول إذا كانا بلفظ الماضي وإذا أوجب أحد المتعاقدين البيع فالآخر بالخيار إن شاء قبله في المجلس وإن شاء رده فأيهما قام من المجلس قبل القبول بطل الإيجاب فإذا حصل الإيجاب والقبول لزم البيع ولا خيار لواحد منهما إلا من عيب أو عدم رؤية -
(١)عبارت کاترجمہ کریں-(٢)خیار عیب اور خیار رویۃ کی تعریف کیجئے-(٣)خیار شرط کی تعریف کرکے مدت خیار میں امام ابو حنیفہؒ اور صاحبینؒ کااختلاف

بسم الله الرحمن الرحيم

مجموع الدرجات (١٠٠) لكل سوال(٣٣)
وللسوال الاول (٣٤) ولكل شق (١١)
وللشق الاول من السوال الاول(١٢)

(١)ان اجبت بالعربية الفصحى تستحق خمس درجات
(٢)اجب عن ثلاث فقط

الاختبار	السنوى ١٤٤٧ھ المطابق ٢٠٢٦ء	الورقة	الثانية		
التاريخ	١١ جنورى ٢٠٢٦	المرحلة	عامه (بنين)		
الوقت	٤ ساعات	اسم الكتاب	زادالطالبين، معلم الانشاء، العربيه بين يديک		

وحدت المدارس الاسلامیۃ پاکستان

٢

(حصه زاد الطالبين)

السوال الاول(الف): (ا)قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «المؤمنون كرجل واحد، إن اشتكى عينه، اشتكى كله، وإن اشتكى، رأسه اشتكى كله»وقال: يتبع الميت ثلاثة، فيرجع اثنان ويبقى معه واحد: يتبعه أهله وماله وعملُه، فيرجع أهله وماله ويبقى عمله " (٢) ««دع ما يريبك إلى ما لا يريبك»وقال»«بشروا ولا تنفروا، ويسروا ولا تعسروا».(٣) «يتقارب الزمان، ويقبض العلم، وتظهر الفتن، ويلقى الشح، ويكثر الهرج» قالوا: وما الهرج؟ قال: «القتل» (ا)احادیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجئے۔(۲)احادیث مذکورہ میں سے ماضی، مضارع، امر اور نہی کے صیغوں کی تعیین کیجئے۔(۳)ويقبض العلم،ويلقى الشح، کی تشریح کیجئے۔

یا

(ب): عن ربيعة بن كعب الأسلمي، قال: كنت أبيت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتيته بوضوئه وحاجته فقال لي: «سل» فقلت: أسألك مرافقتك في الجنة. قال: «أو غير ذلك» قلت: هو ذاك. قال: «فأعني على نفسك بكثرة السجود» وعن عبد الله بن سلام، قال: لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة، ، جئت فلما تبينت وجهه، عرفت أن وجهه ليس بوجه كذاب، فكان أول شيء سمعته تكلم به، أن قال: «يا أيها الناس أفشوا السلام، وأطعموا الطعام، وصلوا الأرحام، وصلوا بالليل، والناس نيام، تدخلوا الجنة بسلام»(ا)احادیث مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔(۲)«أو غير ذلك» قلت: هو ذاك.اور فأعني على نفسك بكثرة السجود. کا مطلب ذکر کیجئے۔(۳) وأطعموا الطعام، وصلوا الأرحام کا مقصد بیان کریں۔

(حصه معلم الانشاء)

السوال الثانی(الف): (ا)مرکب توصیفی کی تعریف کر کے ایسے پانچ جملے تحریر کریں جو مرکب توصیفی پر مشتمل ہوں۔(۲)موصوف وصفت کے درمیان کن امور میں مطابقت ضروری ہوتی ہے۔(۳) مرکب تام کی تعریف کر کے جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے پانچ پانچ جملے تحریر کیجئے۔

یا

(ب):(ا)ماضی، مضارع، امر و نہی میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال تحریر کریں۔(۲)ماضی اور مضارع کے کتنے صیغے ہیں؟فعل مضارع بنانے کا طریقہ اور علامات مضارع تحریر کریں۔(۳)فعل امر اور فعل نہی کے پانچ پانچ جملے قرآن کریم سے تحریر کیجئے۔

(حصه العربية بين يديک)

السوال الثالث(الف):(ا)اردو میں ترجمہ کیجئے،اريد الزواج يا امى،ولااجد الفتاة المناسبةقالت الام هذه ليست مشكلة.هناك فتياتٌ كثيراتٌ مناسباتٌ للزواج .(۲) اردو میں ترجمہ کیجئے ماالذى يحقق السعادة. اذا اردت السعادة فعليك بذات الدين.هذاقول الرسول فعليك بذات الدين.(۳)تنكح المرأة لأربعة اشياء،اس عبارت کا مطلب ذکر کریں۔

یا

(ب): (ا)اردو میں ترجمہ کیجئے،هل ذهبتَ اِلى الطبيب،هل سمعت قصة الصحابى الذى عالجه رسولﷺ بالعسل عند ما اشتكى فى بطنه.لقد امر رسولﷺ اخاالمريض ان يسقيه عسلا.توجد محلات كثيرةلبيع العسل فى السوق المركزى.(۲)مندرجہ ذیل الفاظ کا ترجمہ اور جمع ذکر کیجئے۔ألم، طبيب، دواء، مرض، شيء، نوع، طفل،۔(۳)اسم فاعل کی تعریف کر کے اسکی پانچ مثالیں تحریر کریں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مجموع الدرجات (١٠٠) لكل سوال(٣٣)
وللسوال الاول (٣٤) ولكل شق (١١)
وللشق الاول من السوال الاول(١٢)

(١)ان اجبت بالعربية الفصحى تستحق خمس درجات
(٢)اجب عن ثلاث فقط

الاختبار	السنوی١٤٤٧ھ المطابق ٢٠٢٦ء	الورقة	الاولیٰ
التاريخ	١٠ جنوری ٢٠٢٦	المرحلة	عامه (بنين)
الوقت	٤ ساعات	اسم الكتاب	ترجمه وتفسير پاره تبارک وعم

وفاق المدارس الاسلامية پاکستان

١

السوال الاول (الف): تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ () الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ () الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ () ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ () (١) آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔ (٢) سورہ ملک کی فضیلت اور دعوی تحریر کریں۔

(٣) مندرجہ ذیل الفاظ کی تشریح کریں -تبارک ، طباقا ، تفاوت،فطور ، خاسئا،حسیر۔

یا(ب): وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا () وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا () وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا () وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا () وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا () وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا۔ (١) آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔ (٢) فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا .سے کیا مراد ہے؟ شان نزول بیان کرکے وضاحت کیجئے۔ (٣) سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا بِهِ .ھُدیٰ کا مصداق ذکر کرکے انابت،ھدایت،استقامت،ربط القلب اور ختم القلب کا معنی لکھیں،نیز ربط القلب اور ختم القلب میں فرق ذکر کریں۔

السوال الثانی (الف): لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ () وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ () أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ () بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ () بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ () يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ () فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ () وَخَسَفَ الْقَمَرُ () وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ()۔ (١) آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔ (٢) نفس لوامة،نفس مطمئنة اور نفس امارة میں سے ہر ایک کی وضاحت کیجئے۔ (٣) خسف القمر کی تشریح کرکے پانچ علامات قیامت ذکر کریں۔

یا(ب): هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى () إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى () اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى () فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى () وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى () فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى () (١) آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔ (٢) الْآيَةَ الْكُبْرَى، سے کیا مراد ہے وضاحت کرکے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چار معجزات تحریر کیجئے۔ (٣) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی تحریر کیجئے۔لَمَحْجُوبُونَ. لَصَالُو الْجَحِيمِ. كِتَابٌ مَرْقُومٌ. نَضْرَةَ النَّعِيمِ. خِتَامُهُ مِسْكٌ. فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ۔

السوال الثالث (الف): وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ () الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ () إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ () (١) آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔ (٢) وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ، یہ کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے مختصر بیان کیجئے۔ (٣) سورۃ القدر کا خلاصہ اور فضیلت تحریر کریں۔

یا(ب): أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ () وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ () الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ () وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ () فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا () إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا () فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ () وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ ()

(١) سورۃ مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔ (٢) وِزْرَكَ () الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ،کی وضاحت کریں۔ (٣) أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى () عَبْدًا إِذَا صَلَّى () ترجمہ کرکے الَّذِي يَنْهَى اور عَبْدًا إِذَا صَلَّى کا مصداق تحریر کیجئے۔